

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

AL-QURAN THE CRITERION



INTERNATIONAL
ISLAMIC PROPAGATION
CENTRE CANADA

القرآن کیا کہتا ہے

والدین اور نجھوں کے تعلقات کے بارے میں

محمد شیخ

66

اشاعت کردہ آئی آئی پی سی کینیڈا، 4 ستمبر 2011ء
انٹرنشنل اسلامک پروپگنیشن سینٹر کینیڈا کا رجسٹرڈ ٹریڈ مارک ہے۔



محمد شیخ

muhammadshaikh.com



4TH

ریٹریٹ پر فائز ہوئے

REUTERS
FaithWorld
پیک پول 2009

500 پُتحی ہوئی باشہر
مسلم شخصیات میں شامل



www.themuslim500.com

سوشل میڈیا نیٹ ورک آپ کو دعوۃ اور منہجی تقابل کی تربیت

کیلئے شیخ احمد دیدات نے 1988ء

میں منتخب کیا جکا انعقاد اپنے IIPC اے۔

ڈربن جنوبی افریقہ میں کیا گیا۔

اس دعوۃ اور منہجی تقابل کی تربیت

کی تکمیل آپ کو سڑیکیت سے نوازا

گیا جو معزز شیخ احمد دیدات کی طرف

سے پیش کیا گیا۔

YouTube



facebook



Available on the App Store



Available on Google play



Instagram



apple tv



android tv



Roku



amazon fire TV



NVIDIA SHIELD



OTT PLAYER



Podcasts



TIKILIVE



Mi Box



jadoo



Shava TV



ZAAP TV



wwi TV



maaxTV



RAVO



رجسٹر کریں

IIPC CANADA

www.iipccanada.com

info@iipccanada.com

IIPC



تعارف کتابچہ

یہ قرآن کے درس سے متعلق حوالہ جات کا کتابچہ ہے جو آیات پر فتنی ہوتا ہے۔ اس کتابچے میں قرآنی آیات کو مُقرِّر محمد شیخ نے موضوع کی مطابقت کو سامنے رکھتے ہوئے اللہ کی مدوسے ترتیب دیا ہے۔

یہ کتابچہ قارئین کو قرآنی مضامین سے تعارف کرنے کے لئے تدوین کیا گیا ہے۔

موضوع سے متعلق سوالات کے جوابات صرف قرآنی آیات سے دیئے گئے ہیں تاکہ کلام اللہ پر تدبر و تفکر کیا جاسکے۔ اس موضوع پر انٹرنشنل اسلامک پر و پکیشنسینٹر کے بانی جناب محمد شیخ صاحب کے درس کو ہماری ویب سائٹ www.iipccanada.com پر دیکھا جاسکتا ہے۔

خیال رہے کہ موضوع سے متعلق تمام آیات اس کتابچے میں شامل نہیں اور محققین کسی جامع فہرست قرآن سے بقیہ آیات کے حوالے از خود تلاش کر سکتے ہیں۔

ہمیں امید ہے کہ آپ اس کتابچے میں شامل آیات کو یاد کر کے اپنے دوست و احباب کو براہ راست دین اسلام کی جانب دعوت دے سکیں گے اور اس طرح یہ کوشش تبلیغ دین کے لئے مفید ثابت ہوگی۔

تمام آیات کی ترتیب و ترجمہ محمد شیخ صاحب کی کاؤشوں کا نتیجہ ہے۔

قارئین سے درخواست ہے کہ وہ موضوع سے متعلق سوالات یا کوئی اور تجویز ہمیں بذریعہ الیکٹرونک میل Info@iipccanada.com پر بھیجنے۔

ہم اپنے مسلم قارئین سے گزارش کرتے ہیں کہ وہ اس کتابچے یا ہمارے کسی دوسرے کتابچے کا بغور مطالعہ کریں۔

آیات کو ترجیح کے ساتھ یاد کریں اور پھر اپنے حلقة احباب میں ان کی تبلیغ کیلئے بھرپور کوشش کریں۔

اللہ تعالیٰ آپ کو جزا دے اور مومنوں کا حامی و ناصر ہو۔

آمین، والسلام

انٹرنشنل اسلامک پر و پکیشنسینٹر کینیڈا



INTERNATIONAL
ISLAMIC PROPAGATION
CENTRE CANADA

محمد شیخ کے بارے میں

محمد شیخ اسلام اور مذہبی مقابل کے پہلک مُقرّر ہیں۔

اُن کے درس قرآن کی آیات پر بنی ہیں جس کا مقصد اسلام سے متعلق غلط تصورات کی نشاندہی کرنا، مُستدر اسلامی عقائد پیش کرنا اور قرآن سے متعلق روایتی اور متعصباً نہ رائے کے مقابلے میں اُس کا عقلی اور حقیقی تجزیہ پیش کرنا ہے اور بغیر کسی سیاسی اور گروہی جانبداری کے وہ لوگوں کو دعوت دیتے ہیں کہ وہ اس بات کا

تجزیہ کریں اور سمجھیں کہ قرآن خود مختلف موضوعات سے متعلق کیا کہتا ہے، کیونکہ قرآن ہی اسلام سے متعلق اصل عبارت اور متن ہے اور اللہ کا کلام ہے اور ان ہی اللہ کے کلمات کا لوگوں پر عیاں ہونا ہے۔

محمد شیخ کو دعوة اور مذہبی مقابل کی تربیت کے لئے شیخ احمد دیدات نے 1988ء میں کراچی پاکستان سے منتخب کیا جس کا انعقاد (IPCI) ڈر. بن جنوبی افریقیہ میں کیا گیا۔ اس دعوة اور مذہبی مقابل کی تربیت کی تکمیل پر ان کو سرٹیفیکیٹ سے نواز گیا جو معزز شیخ احمد دیدات کی طرف سے پیش کیا گیا۔



انٹرنشنل اسلامک پروپگیشن سینٹر کینیڈا

انٹرنشنل اسلامک پروپگیشن کا مقصد قرآنی تعلیمات کو عام کرنا ہے۔
 یادارہ ۱۹۸۷ء میں اس کے بانی جناب محمد شیخ صاحب نے کراچی میں قائم کیا۔ یا ایک رجڑی ادارہ ہے۔
 جواب روک وڑ، کینیڈا میں واقع ہے۔ اس ادارے کے قیام کا مقصد قرآن کریم پر تحقیق، تدریس
 اور مذاہب عالم کے قابلی موائزے اور تبلیغ اسلام کے کام کے واسطے کے لئے کیا گیا ہے۔
 اور یہ ادارہ بغیر کسی سیاسی یا فرقہ دارانہ والبنتگی کے قرآن کریم کی آیات کے ذریعے اسلام کی دعوت کو عام
 کر رہا ہے۔ عوام انس ہماری دعوت کے ذریعے قرآن فہمی کی جانب گامزن ہو سکتے ہیں۔
 مختلف قرآنی عنوانات پر محمد شیخ صاحب کے دروس اور کتابنچے مفید ثابت ہو گئے۔
 ہم تمام مکاتب فلک کے افراد کو قرآن کریم کی جانب دعوت دیتے ہیں اور ویڈیو پیکچرز اور کتابیں مہیا کرتے ہیں۔
 ہماری آپ سے اپلی ہے کہ آپ اس نیک کام میں ہمارا ساتھ دیں اور دعوت اسلام کو عام کرنے کے لئے
 بڑھ چڑھ کر حصہ کر لیں۔ آپ ہمارے تمام کتابنچے اور ویڈیو یوز ہماری
 ویب سائٹ www.iipccanada.com پر دیکھ سکتے ہیں۔
 اور سینٹر کے متعلق مزید معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔
 ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ثابت قدم رکھتے تاکہ ہم اُس کے دین کو عام کر سکیں۔

ہمارا نصبِ لعین القرآن کی روشنی میں

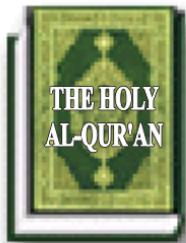
اور جب اللہ نے ان لوگوں سے
جنھیں کتاب دی گئی، عہد لیا کہ
اسے واضح طور پر لوگوں سے بیان
کریں گے اور اسے چھپائیں گے
نہیں، پس انہوں نے اس کو
پس پشت ڈال دیا اور اسے
تحوڑی قیمت پر نیچ دیا تو انہوں
نے کیا ہی بُرا سودا کیا۔

(آل عمران: ۱۸۷:۳)

پڑھ!
اپنے رب کے نام کے ساتھ
اللہ کی کتاب القرآن

القرآن کی ۲۳۷ آیات میں سے
صرف دو آیات

اور یقیناً ہم نے
قرآن کو سمجھنے
اور یاد کرنے کیلئے
آسان بنادیا ہے، پس ہے
کوئی نصیحت حاصل
کرنے والا؟
(القمر: ۵۷)



پس کیا وہ قرآن میں
تدبیر نہیں کرتے
اور اگر وہ غیر اللہ
کی طرف سے ہوتا تو
بے شک وہ اس میں
کثرت سے اختلاف پاتے۔
(النساء: ۳)

- * انسانیت کیلئے اعلان برحق
- * رحمت اور حکمت کا سرچشمہ
- * غافلوں کے لئے تنبیہ
- * بھکٹ ہوؤں کے لئے راہنمای
- * شکوک میں بیٹلا لوگوں کے لئے یقین دہانی
- * مصیبت میں گھرے ہوؤں کے لئے ایک تسلیم
- * ما یوس لوگوں کے لئے اُمید

۲۰۔ جان لو کہ بیشک دنیا کی زندگی کھیل اور تفریح ہے اور زینت ہے اور ایک دوسرے کے درمیان فخر کرنا اور مال اور اولاد میں آپس میں کثرت کرنا۔ جیسے مثال بارش کی جو کہ کسانوں را ناکار کرنے والوں کو اُسکے اگنے کی زرخیزی تجھ بخیز کرتی ہے پھر وہ سوکھ جاتی ہے پس ٹوڈیکھتا ہے اُسکو پیلا ہوتے ہوئے پھر وہ ریزہ ریزہ ہو جاتی ہے، اور آخرت میں شدید عذاب ہے اور اللہ نے خشش اور رضا ہے۔ اور دنیا کی زندگی نہیں ہے سوائے دھوکے کا ساز و سامان ہے۔

البقرة ۲

۲۰۔ اور ان میں سے جو کہتا ہے اے ہمارے رب ہمیں اس دنیا میں اچھادے اور آخرت میں اچھادے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچالے۔

آل البقرة ۲

وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ
رَبِّنَا أَنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةٌ
وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةٌ
وَقَنَا عَذَابَ النَّارِ^(۲۱)

الْمُنْتَهَىٰ ۲۳

يَا يَاهَا الَّذِينَ أَمْنَوْا لِأَهْلِهِكُمْ
أَمْوَالَهُمْ وَلَا أَوْلَادَهُمْ
عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ
وَمَنْ يَفْعَلُ ذَلِكَ
فَأُولَئِكَ هُمُ الْخَسِرُونَ ⑯

المنافقون ۶۳

۹۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے!
تمہارے مال اور تمہاری اولاد
تمہاری توجہ نہ پھیر دیں
اللہ کے ذکر کے بارے میں۔
پس جو کوئی وہ کرے گا
پس وہی نقصان اٹھانے والے ہونگے۔

سَبَاءٌ ۳۴

۷۔ اور نزدیک نہیں ہیں تمہارے مال اور نہ تمہاری
اولاد تمہیں ہمارے پاس قرب دلانے کیلئے۔
سوائے جو کوئی ایمان لائے اور صحیح عمل کرے۔
پس وہ ہی ہیں جنکے لئے دوہری جزا ہے
بس سب جوانہوں نے عمل کیا
اور وہ امن والے کروں میں ہونگے۔

سَبَاءٌ ۳۴

وَمَا أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ يَالَّتَّى
تُقْرِبُكُمْ عِنْدَ نَازُلِقَيْ
إِلَّا مَنْ أَمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا
فَأُولَئِكَ لَهُمْ جَزَاءُ الْضِعْفِ بِمَا عَمِلُوا
وَهُمْ فِي الْغُرْفَةِ أَمْنُونَ ⑰

الانعام ۶

۱۶۰۔ جو کوئی اچھائی کے ساتھ آیا گا پس اسکے لئے
اس کی مثل دیں نیکیاں ہیں،
اور جو کوئی برائی کے ساتھ آیا گا پس جزا نہیں ہے
اسکے لئے سوائے اس کی مثل ایک برائی ہے۔
اور وہ ظلم نہیں کئے جائیں گے۔

الأنعام ۶

مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ
فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالَهَا
وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ
فَلَا يُجْزَى إِلَّا مِثْلَهَا
وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ⑯

وَاسْتَفِرْزَ مَنْ أَسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ ۖۚ اور ان میں سے جس کسی پر تیری استطاعت ہو
 اسے اپنی آواز سے بھڑکا دے
 اور ان پر اپنے خیالات کو
 اور اپنے مردانہ طور طریقوں کو درآمد کر
 اور ان کے اموال اور اولاد میں شراکت کر
 اور ان سے وعدے کر
 اور نہیں ہے ان سے شیطان کا وعدہ
 سوائے دھوکہ۔
 ۶۴) وَصَوْتِكَ وَأَجْلِبُ عَلَيْهِمْ
 يَخْيِلُكَ وَرَجْلِكَ
 وَشَارِكُهُمْ فِي الْأَمْوَالِ
 وَالْأَوْلَادِ وَعَدْهُمْ
 وَمَا يَعْدُهُمُ الشَّيْطَنُ إِلَّا غُرُورًا

الانعام ۶

الانتقام ۶

۱۳۷۔ اور اسی طرح مشکول میں سے اکثریت کے لئے
 ان کے شرکاء نے اپنی اولاد کا قتل کرنا
 خوشنما بنادیا تا کہ وہ ان کو بتاہ کر دیں
 اور ان پر اپنے دین فیصلے کا لباس پہنادیں۔
 اگر اللہ جا ہتا تو وہ ایسا نہ کرتے
 پس چھوڑ دے ان کو
 اور اس کو جو وہ افتراء کرتے ہیں۔

وَكَلَّ لِكَ زَيْنَ
 لِكَثِيرٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ
 قَتْلَ أُولَادِهِمْ
 شُرَكَاؤُهُمْ لِيُرْدُ وَهُمْ
 وَلِيَلِسُوا عَلَيْهِمْ دِينُهُمْ
 وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا فَعَلَوْهُ
 فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُونَ
 ۱۳۷)

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ
إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنُ
يُبَأِ يَعْنَكَ عَلَىَ
أَنْ لَا يُشَارِكَنَ بِاللَّهِ شَيْئًا
وَلَا يُسَارِقَنَ وَلَا يُزَنِّيْنَ
وَلَا يُقْتَلُنَ أَوْلَادَهُنَّ
وَلَا يَأْتِيْنَ بِهَمَّا إِنْ يَقْرَبُنَّهُ
بَيْنَ أَيْدِيهِنَ وَأَرْجُلَهُنَّ
وَلَا يَعْصِيْنَكَ
فِي مَعْرُوفٍ فَبَا يَعْهُرُ
وَاسْتَغْفِرَلَهُنَ اللَّهُ
إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ^(٢)

۱۲۔ اے نبی جب مومنات تجھ سے بیعت /سودا کرنے کے لئے تیرے پاس آئیں اس پر کہہ اللہ کے ساتھ کسی شے کو شریک نہیں کریں گی اور وہ چوری نہیں کریں گی اور وہ زنا نہیں کریں گی اور وہ اپنی اولاد کا قتل نہیں کریں گی اور وہ اس پر بہتان کے ساتھ افڑاء کرتی ہوئی نہیں آئیں گی جو ان کے ہاتھوں اور ان کی نانگوں کے درمیان ہے اور وہ معروف میں تیری نافرمانی نہیں کریں گی پس ان سے بیعت /سودا کرو اور ان کے لئے اللہ سے بخشش چاہو۔ بیشک اللہ بخششے والا، رحم کرنے والا ہے۔

۳۱۔ اور تم اپنی اولاد کو تنگ دستی کے خوف سے قتل نہ کرو ہم تمہیں بھی اور انہیں بھی رزق دیتے ہیں۔ بے شک ان کا قتل بڑی خطہ ہے۔

وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ
خَشِيَّةً إِمْلَاقٌ
نَحْنُ نُنْرِزُهُمْ وَإِلَيْا كَمْ
إِنَّ قَاتِلَهُمْ كَانَ
خُطَّاطَ كَيْرًا^(٣)

يَا يَاهَا الَّذِينَ آمَنُوا
إِنَّ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ وَأَوْلَادِكُمْ
عَدُوٌّ لِّكُمْ فَاحْذِرُوهُمْ
وَإِنْ تَعْفُوا وَتَصْفُحُوا وَتَعْفِرُوا
فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ^{١٤}

- ۱۴۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے!
بے شک تمہارے لئے تمہاری ازاں
اور تمہاری اولاد میں سے دشمن ہیں،
پس ان سے محتاط رہو۔
اور اگر تم معاف کرو اور تم مصافح کرو اور تم بخش دو
پس بے شک اللہ بخشے والا، حرم کرنے والا ہے۔

إِنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ قِنْتَةٌ
وَاللَّهُ عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ^{١٥}

آل عمران ۳

- ۱۵۔ بیشک تمہارے مال اور تمہاری اولاد دلفربی ہیں۔
اور اللہ کے نزدیک بڑا اجر ہے۔
- ۱۶۔ لوگوں کے لئے خواہشات کی محبت زینت
دی گئی ہے عورتوں سے اور بیٹوں سے
اور سونے اور چاندنی کے ڈھیروں سے
اور نشان کے ہوئے گھوڑوں سے
اور مویشیوں اور کھیتوں سے۔
یہ اس دنیا کی زندگی کا ساز و سامان ہے
اور اللہ کے نزدیک بہترین ٹھکانہ ہے۔

آل عمران ۲

نُّنٰ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَتِ
مِنِ النِّسَاءِ وَالْبَنِينَ
وَالْقَنَاطِيرِ الْمُقْنَطِرَةِ
مِنَ الدَّهِبِ وَالْفُضَّةِ
وَالْخَيْلِ الْمَسَوَّمَةِ
وَالْأَنْعَامِ وَالْحَرْثَ
ذَلِكَ مَتَاعُ الْحَيَاةِ الْدُّنْيَا^{١٦}
وَاللَّهُ عِنْدَهُ حُسْنُ الْمَآبِ^{١٧}

النَّجْل ۱۶

وَإِذَا بَشَّرَ أَحَدٌ هُمْ بِالْأُنْثَى
ظَلَّ وَجْهُهُ مُسُودًا
وَهُمُوكَظِيمٌ^{٥٨}

۵۸۔ اور جب ان میں سے کسی ایک کو منٹ کے ساتھ خوشخبری دی جاتی ہے تو اسکے چہرے پر سیاہی چھا جاتی ہے اور وہ دب رکھت جاتا ہے (اپنے اندر کے دکھ اور افسوس کے ساتھ)۔

۵۹۔ وہ لوگوں سے چھپتا ہے بُرَائی (سمجھتے ہوئے) جو اس کے ساتھ خوشخبری دی گئی تھی کیا وہ اس پر ڈلت رشمندگی کو پکڑتا ہے یا وہ اسکوٹھی میں دبادیتا ہے۔ کیا ہی بُرا (رویہ) ہے جو وہ حکم کرتے ہیں۔

يَتَوَارِي مِنَ الْقَوْمِ
مِنْ سُوْءَ مَا يَشَرِّبُ
أَيْمَسِكُهُ عَلَى هُونٍ
أَمْ يَدْسُكُهُ فِي التُّرَابِ
الْأَسَاءَ مَا يَحْكُمُونَ^{٥٩}

الزُّخْرُف ۳۳

۱۸۔ کیا وہ جسکی تربیت عیش پسندی میں ہوئی ہو اور وہ وضاحت کے علاوہ جھگڑا کرنے والا ہو۔

الزُّخْرُف ۴۳

أَوْمَنْ يَنْشُؤُ فِي الْجَلِيلَةِ
وَهُوَ فِي الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِينٍ^{١٨}

الْكَوِير ۸۱

۸۔ اور جب وہ جو زندہ دبادی گئی اُس سے سوال کیا جائے گا۔
۹۔ کس گناہ کے ساتھ وہ قتل کی گئی۔

الْكَوِير ۸۱

وَإِذَا الْمَوْءَدَةُ سُيَلَتُ^{١٩}

بِأَيِّ ذَنْبٍ قُتِلَتْ^{٢٠}

يَدِيَّ أَقْمِ الصَّلُوَةَ
وَأَمْرٌ بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَا عَنِ الْمُنْكَرِ
وَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا أَصَابَكَ
إِنَّ ذَلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأَمْوَارِ

- ۱۷۔ اے میرے بیٹے صلوٰۃ رہنمائی کر
اور حکم دے معروف رجانے پہچانے کے ساتھ
او منکر، ہر وہ پ کے بارے میں منع کر
اور صبر کر اس مصیبت پر جو تجھے پہنچے
بے شک یہ بہت ہمت اور حوصلہ کے کاموں
میں سے ہے۔

- ۱۸۔ اور لوگوں کے لئے اپنے گال غرور سے مت پھلا۔
اور زمین پر آٹھ کرنے چل۔
بے شک اللہ کسی دھوکے باز، بھتی خورے کو
پسند نہیں کرتا۔

وَلَا تُصْعِرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ
وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا
إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ فُخْتَالٍ فَخُورٍ

- ۱۹۔ اور اپنی چال میں اعتدال پیدا کر۔
(یعنی زندگی گزارنے کا طریقہ اور روایہ)
اور (اپنے آپ کو) اپنی آواز سے دھیما کر۔
تحقیق سب آوازوں میں سے
زیادہ مکروہ آواز گدھے کی ہے۔
(اوپر سخت یا ناپسندیدہ آواز کا نام)

وَأَقْصِدْ فِي مَشِيكَ
وَأَغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ
إِنَّ أَنْكَرَ الْأَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيرِ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ
فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ
وَلَا تُبَاهِرُوا اللَّهَ بِالْقَوْلِ
كَجَهْرٍ بِعَضْكُمْ لِبَعْضٍ
أَنْ تَحْبَطَ أَعْمَالَكُمْ
وَأَنْتُمْ لَا تَشْعُرُونَ ﴿٢﴾

۲۔ اے ایمان والوں
اپنی آوازوں کو نبی کی آواز پر بلند نہ کرو
اور نہ ہی اس سے اوپھی آواز میں بات کرو
قول کے ساتھ جیسے کہ تم میں سے بعض
بعض سے اوپھی آواز میں بات کرتے ہیں
یہ کہ تمہارے تمام اعمال ضائع ہو جائیں
اور تمہیں اس کا شعور بھی نہ ہو۔

وَقَضَى رَبُّكَ
اللَّاتَّعْبُدُ وَاللَّا إِيَّاهُ
وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا
إِمَّا يَلْعَغَنَّ عِنْدَكَ
الْكِبْرَى حَدُّهُمَا
أُولَئِمَّا فَلَا تَقْلِيلٌ لَّهُمَا أُفٌّ
وَلَا كِتْهَرٌ
وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيمًا

(٢٣)

۲۳۔ اور تیرے رب نے پورا کر دیا کہ
یہ کہ سوائے اُسکے تم کسی کی بندگی رنگری نہیں
کرو گے اور والدین کے ساتھ احسان کرو گے۔
جب تیرے نزدیک دونوں میں سے کوئی ایک
یا دونوں بڑھاپے کو پہنچیں پس تم ان دونوں کو
اُف رحمارت یا تو ہیں کا کلمہ تک نہ کہو
اور نہ ہی تم ان دونوں کو جھٹکو
اور ان دونوں کیلئے کرم رعزت والا قول کہو۔

۲۴۔ اور ان دونوں کے لئے رحم سے پروں کو نیچار کھیں
(یعنی اپنی زندگی میں کامیابی / بڑائی)
اور کہہ اے میرے رب ان دونوں پر رحم کر
جیسے بچپن میں ان دونوں نے میری پرورش کی۔

وَاحْفَضْ لَهُمَا
جَنَاحَ الْذِلَّ
مِنَ الرَّحْمَةِ
وَقُلْ رَبِّ ارْحَمْهُمَا
كَمَا رَبَّيْنِي صَغِيرًا

(٢٤)

وَالَّذِي قَالَ لِوَالِدَيْهِ أُفِّ لِكُمَا
أَتَعْدُ نِفَرًا أَنْ أُخْرِجَ
وَقَدْ حَلَّتِ الْقُرُونُ مِنْ قَبْلِنِ
وَهُمَا يَسْتَغْيِثُنَ اللَّهَ وَبِكَ أَمِنْ
إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ
فَيَقُولُ مَا هذَا إِلَّا سَاطِرُ الْأَوَّلِينَ

(١٧)

۷۔ اور جس نے اپنے والدین کے لئے کہا
اُف ہے رحارات تو ہیں کا کلمہ ہے تم دونوں
کے لئے، تم دونوں مجھ سے وعدہ کرتے ہو
کیا میں نکال دیا جاؤں گا (ایمان سے)۔
اور تحقیق میرے سے پہلے دور گزر گئے۔
اور ان دونوں نے اللہ سے مدد چاہی،
افسوس ہے تجھ پر! ایمان لاوے،
پیشک اللہ کا وعدہ چھا ہے
پس وہ کہنے گا نہیں ہے یہ سوائے
پہلے لوگوں کی سطریں ہیں۔

۸۔ اور ہم نے انسان کو وصیت کی کہ وہ اپنے والدین
کے ساتھ اچھائی کریں، اور اگر وہ جدوجہد کریں
کہ تو میرے ساتھ شریک کرے
جس کا ہرگز اسکے ساتھ تیرے پاس علم نہیں ہے
پس تو ان دونوں کی اطاعت نہ کر۔
میری ہی طرف تم سب لوٹو گے،
پس میں تمہیں بتاؤں گا رپیشن گوئی کروں گا
جو تم عمل کر رہے ہے۔

وَرَضَيْنَا إِلَّا إِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنَاعًّا
وَإِنْ جَاهَدُكَ لِتُشْرِكَ بِنِي
مَا لِيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ
فَلَا تُطِعْهُمَا
إِلَىَّ مَرْجِعُكُمْ
فَإِنَّبِعْدُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ

(٨)

وَلَنْ جَاهَدُكَ عَلَىٰ أَنْ شُرِكَ بِيٌ^{۱۵}۔ اور اگر وہ جدو جہد کریں اس پر کہ
 مالیس لک بہ علم^{۱۶}
 فَلَا تُطْعِهُمَا وَصَاحِبُهُمَا
 فِي الدُّنْيَا مَعْرُوفًا^{۱۷}
 وَأَتْبِعْ سَبِيلَ مَنْ أَنْابَ إِلَيَّ^{۱۸}
 ثُمَّ إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ^{۱۹}
 فَإِنَّهُمْ عَمَلُونَ^{۲۰}

تو میرے ساتھ کسی کو شریک نہ ہے
 جو تجھے اس کے ساتھ علم نہیں ہے
 پس ٹو ان دونوں کی اطاعت نہ کر
 اور معروف طریقے سے
 ان دونوں کا دنیا میں ساتھ دے۔
 اور اس شخص کی پیروی کر
 جو میری طرف نہ آندگی کرتا ہے۔
 پھر تم میری ہی طرف لوٹو گے۔
 پس میں تمہیں پیش گوئی کرتا ہوں
 جو کچھ تم کیا کرتے تھے۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِذْ قَوَارِبُكُمْ
وَاحْشُوا إِيمَانَكُمْ
لَا يَجِزُّ إِلَيْهِ الْمُدْعُونَ قَلَدَةٌ
وَلَا مَوْلُودٌ هُوَ جَازٍ عَنْ قَالِدَةٍ شَيْئًا
إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ
فَلَا تَغُرَّنُوكُمْ بِحَيَاةِ الدُّنْيَا فَتَنَّ
وَلَا يَعْرِّنُوكُمْ بِاللَّهِ الْغَرُورٌ^{۳۳}

۳۳۔ اے لوگوں اپنے رب سے تقویٰ اختیار کرو اور ڈرواؤں دن سے جس میں والدینیں جزادے کا اپنے بیٹے کے بارے میں اور نہ بیٹا جزادے کا کسی شے میں اپنے والد کے بارے میں۔ بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ پس تمہیں دنیا کی زندگی دھوکا نہ دے اور تمہیں اللہ کے ساتھ وہ دھوکا نہ دے دھوکہ دیتے ہوئے۔

۳۴۔ بیشک اللہ کے نزدیک گھری کا علم ہے۔ وہ بارش نازل بر ساتا ہے، اور وہ علم رکھتا ہے جو رحموں میں ہے۔ اور نفس اور اک نہیں رکھتا کہ وہ کل کیا کمائے گا اور کوئی نفس اور اک نہیں رکھتا کہ کس زمین پر اسے موت آئے گی۔ بیشک اللہ جانے والا، خبر کھنے والا ہے۔

إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ
وَيَنْزِلُ الْغَيْثَ
وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْضَ
وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَّا ذَادَ اتَّكِسْبُ غَلَٰطٌ
وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِمَا يَأْتِي أَرْضٌ مَّوْتٌ
إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ^{۳۴}

وَالْوَالِدُتُرْضِعُنَ
أَوْلَادُهُنَّ حَوْلَيْنَ كَافِلَيْنَ

۲۳۳۔ اور ما میں انپی اولاد کو غزادیں
دوما حل کو مکمل کریں۔۔۔۔۔

وَوَصَّيْنَا إِلَإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ إِحْسَنًا
حَمَلَتْهُ أُمَّةٌ كُرْهًا
وَوَضَعَتْهُ كُرْهًا
وَحَمَلَهُ وَفَصَلَهُ ثَلَاثُونَ شَهْرًا
حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ أَشْدَدَهُ
وَبَلَغَ أَرْبَعِينَ سَنَةً
قَالَ رَبُّهُ أَوْزَعْنِي
أَنْ أَشْكُرْ نِعْمَتَكَ الَّتِي
أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالَّدِي
وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضُهُ
وَأَصْلِحْ لِي فِي ذَرِّيَّتِي
إِلَيْتُ بَيْتَ إِلَيْكَ
وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ⑤

۱۵۔ اور ہم نے انسان کو وصیت کی
کہ وہ اپنے والدین کے ساتھ احسان کرے
اس کی ماں نے اس کا حمل کراہیت سے اٹھایا
اور اس نے اسے کراہیت سے وضع کیا اور پچھے
پیدا کیا اور اس کے حمل کی
اور اس کے دودھ چھڑانے کی مدت تیس ماہ ہے
یہاں تک کہ وہ پہنچا پنی شدید (عمر) کو وہ پہنچا
چالیس سال کو اس نے کہا میرے رب میرے
لئے معین ر مقرو کر دے یہ کہ
میں شکر کروں تیری نعمت کا
جو تو نے مجھ پر اور میرے والدین پر انعام کیں
اور میں صحیح عمل کروں کہ تو اس سے راضی ہو جائے،
اور میری ذریت میں میرے لئے صحیح کر دے۔
بیشک میں تیری طرف لوٹا ہوں،
اور بیشک میں مسلم مرستا میم کرنے والوں
میں سے ہوں۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
لَا تَخِذُوا إِبَاءَكُمْ
وَلَا حَوَانَكُمْ أَوْ لِيَاءَ
إِنْ اسْتَحْجُوا الْكُفَّارُ
عَلَى الْإِيمَانِ
وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ مُّنْكَرٌ
فَأُولَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ^(٢٣)

۲۳۔ اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ہو!
تم اپنے آباء اور اپنے بھائیوں کو
سر پرست نہیں پکڑو
اگر وہ ایمان (اسلام / سلامتی) کے اوپر
کفر کو چاہتے ہیں۔
اور جو کوئی تم میں سے ان کو سر پرست پکڑے گا
تو پس وہ ہی لوگ ظالم ہیں۔

۲۴۔ کہہ دے کہ اگرچہ تمہارے باپ دادا
اور تمہارے بیٹے اور تمہارے بھائی
اور تمہارے جوڑے اور تمہارے شریک کار
اور وہ اموال جن سے تم پابند ہو
اور وہ کاروبار کہ جس کے تھیں نہ چلنے کا خوف ہو
اور وہ رہائش کی جگہیں جن سے تم راضی ہو
تم ان کی طرف زیادہ محبت رکھتے ہو
بن بنت اللہ اور اس کے رسول
اور اس کے راستے میں جہاد / جدوجہد کرنے سے
پھر انتظار کرو یہاں تک کہ
اللہ اپنے امر کے ساتھ آجائے۔
اور اللہ فاسق، آزاد خیال قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔

قُلْ إِنْ كَانَ أَبَاؤكُمْ
وَأَبْنَاؤكُمْ
وَلِحَوَانُكُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ
وَعَشِيرَتُكُمْ
وَأَمْوَالُ إِقْرَفَتُهُا
وَنِجَارَةً تَخْشُونَ كَسَادَهَا
وَمَسِكِنْ تَرْضُونَهَا
أَحَبَّ إِلَيْكُمْ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ
وَزَهْنًا فِي سَيِّلِهِ
فَتَرْبِصُوا حَتَّىٰ يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرِهِ
وَاللَّهُ لَا يَهْدِي
الْقَوْمَ الْفَسِيقِينَ^(٢٤)

وَنَادَىٰ نُوحٌ رَبَّهُ
فَقَالَ رَبِّ إِنِّي أَبْنَىٰ مِنْ أَهْلِ
وَلَانَ وَعْدَكَ أَحْقَ
وَأَنْتَ أَحْكَمُ الْحَكَمَيْنَ ﴿٤٥﴾

۳۵۔ اور نوحؑ نے اپنے رب کو پکارا،
پس کہا اے میرے رب
بیشک میرا بیٹا میرے اہل سے ہے
اور بے شک تیرا وعدہ بچا ہے
اور تو حکم کرنے والوں میں بہترین حکم
کرنے والا ہے۔

۳۶۔ اُس نے کہا اے نوحؑ بیشک
وہ (تیرا بیٹا) ہرگز تیرے اہل میں سے نہیں ہے۔
بیشک اُس کا عمل صحیح کرنے والے کے علاوہ ہے۔
پس تو مجھ سے سوال نہ کر
جس کا تجھے ہرگز اسکے ساتھ علم نہیں ہے۔
بیشک میں تجھے وعظ کرتا ہوں
یہ کہ تو جاہلوں میں سے ہو جائے گا۔

قَالَ يَوْحٌ رَبَّهُ لَيْسَ مِنْ أَهْلِكَ
إِنَّهُ عَمَلٌ غَيْرُ صَارِخٍ فَ
فَلَا تَسْكُنْ
مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ
إِنِّي أَعِظُّكَ أَنْ تَغْوِي
مِنَ الْجَهَلِيْنَ ﴿٤٦﴾

۳۷۔ اُس نے کہا اے میرے رب
بیشک میں پناہ مانگتا ہوں تیرے ساتھ
یہ کہ میں تجھ سے سوال کروں
جس کا اسکے ساتھ مجھے ہرگز علم نہ ہو۔
اور اگر تو نے میری بخشش نہ کی اور مجھ پر حرم نہ کیا
تو میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جاؤں گا۔

قَالَ رَبِّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ
أَنْ أَسْعَلَكَ مَا لَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ
وَإِلَّا تَغْفِرُ لِي وَتَرْحَمُنِي
أَكُنْ مِنَ الْخَسِيرِيْنَ ﴿٤٧﴾

۲۸۔ اے میرے رب بخشش کر دے میری اور میرے والدین کی اور جو کوئی میرے گھر میں ایمان والا ہو کر داخل ہوا اور منون مردوں اور مومن عورتوں کی (بخشنش کر دے)۔ اور ٹو نہیں بڑھا طالموں کو سوائے تباہی کے۔

رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيْ
وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا
وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
وَلَا تَزِدِ الظَّلِيمِينَ إِلَّا تَبَارًا^(۲۸)

۲۹۔ جب اس (ابراہیم) نے اپنے باپ کیلئے کہا اے میرے باپ تو کیوں بندگی رنوکری کرتا ہے جونہ کن سکتا ہے اور نہ بصارت رکھتا ہے اور نہ وہ تیرے بارے میں کسی شے سے غنی رہے نیاز کر سکتا ہے۔

إِذْ قَالَ لِإِبْرَاهِيمَ يَا أَبَتْ
لَمْ تَعْبُدْ
فَالْأَسْمَعْ وَلَا يُبَصِّرْ
وَلَا يُغْنِي عَنْكَ شَيْئًا^(۴۲)

۳۰۔ اے میرے باپ بیشک تحقیق میرے پاس علم میں سے آیا ہے جو تیرے پاس نہیں آیا پس میری پیروی کر میں تجھے ٹھیک راستے کی ہدایت کرتا ہوں۔

يَا أَبَتْ إِذْ قَدْ جَاءَتِي
مِنَ الْعِلْمِ
مَا لَمْ يَأْتِكَ
فَاتَّعِنْيَ أَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا^(۴۳)

يَا بَتِّ لَا تَعْبُدُ الشَّيْطَنَ
إِنَّ الشَّيْطَنَ كَانَ
لِرَحْمَنِ عَصِيًّا ۴۴

يَا بَتِ إِلَيَّ أَخَافُ
أَنْ يَمْسَكَ عَذَابًا مِنَ الرَّحْمَنِ
فَتَكُونُ لِلشَّيْطَنِ وَلِيًّا ۴۵

۲۳۔ اے میرے باپ تو شیطان کی بندگی رنگری نہ کر
بیشک شیطان رحمٰن کیلئے نافرمان ہے۔

۲۴۔ اے میرے باپ بیشک مجھے خوف ہے کہ
مہربان سے تجھے عذاب چھوئے گا
پس تو شیطان کے لیئے سر پورست بن جائے گا۔

۲۵۔ اُس (ابراهیم کے باپ) نے کہا
کیا تو میرے الاءوں / خداوں کے بارے میں
نفرت / ناپسندیدگی رکھتا ہے۔
اگر تو اس سے نہ رُکا تو میں ضرور تجھے سنگار کر دوں گا
اور مجھے لمبے عرصے روقت کیلئے چھوڑ دے۔

۲۶۔ اُس (ابراهیم) نے کہا سلامتی ہو تیرے اوپر۔
میں عنقریب اپنے رب سے
تیرے لئے بخشش چاہوں گا۔
بیشک وہ میرے ساتھ شفقت رکھتا ہے۔

قَالَ أَرَاغِبُ
أَنْتَ عَنِ الْهَرَقِيِّ يَا بُرْهِيمُ
لَئِنْ لَمْ تَتَنَزَّلْ
لَأَرْجُمَنَّكَ وَأَهْجُرُنِي مَلِيًّا ۴۶

قَالَ سَلَمٌ عَلَيْكَ حَمْدُ اللَّهِ
سَأَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّي
إِنَّهُ كَانَ بِي حَفِيًّا ۴۷

وَاغْفِرْ لِأَكِيْ

إِنَّهُ كَانَ مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿٨٣﴾

۸۶۔ اوزخش کر دے میرے باپ کیلئے
بیٹک وہ گمراہوں میں سے ہے۔

رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمًا الصَّالِوةَ
وَمَنْ ذُرِّيْتَ
رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءُ

۸۰۔ اے میرے رب مجھے اور میری ذریت سے
صلوٰۃ رہماز قائم کرنے والا بنادے،
اے ہمارے رب ہماری دعا قبول کر لے۔

۸۱۔ اے ہمارے رب میری اور میرے والدین کی
اور مومنوں کی بخشش کر دے
حساب قائم ہونے کے دن۔

رَبَّنَا اغْفِرْ لِي
وَلِوَالدَّى وَلِلْمُؤْمِنِينَ
يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ

یوسف ۱۲

قَالُوا يَا أَبَانَا إِسْتَغْفِرْلَكَ نَذْنُوبَنَا
إِنَّا كُنَّا خَاطِئِينَ ۚ ۹۷

یوسف ۱۲

۷۹۔ انہوں نے کہا اے ہمارے باپ
ہمارے لئے ہمارے لگنا ہوں کی بخشش کر دے
بیشک ہم ہی خطا کرنے والے ہیں۔

۸۰۔ اُس (یعقوب) نے کہا میں عنقریب
اپنے رب سے تھماری بخشش چاہوں گا۔
بیشک وہ بخششے والا، حرم کرنے والا ہے۔

قَالَ سُوفَ
أَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّي طَ
إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۖ ۹۸

آل عمران ۳

۸۱۔ اے ہمارے رب، پروشوں کرنے والے
ہمارے دلوں کو ٹیڑھانہ کر دے
بعد اسکے جب تو نے ہمیں ہدایت دی
اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا کر۔
بیشک تو ہی عطا کرنے والا ہے۔

آل عمران ۳

رَبَّنَا لَا تُرْغِبْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْهَبْنَا
وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً
إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَابُ ۚ ۹۹

الفرقان ۲۵

۸۲۔ اور وہ لوگ جو کہتے ہیں
اے ہمارے رب ہماری ازواج
اور ہماری ذریت میں سے
ہمارے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک قرار دے
اور ہمیں متقویوں کا امام بنادے۔

الفرقان ۲۵

وَالَّذِينَ يَقُولُونَ
رَبَّنَا هَبْ لَنَا
مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّتَنَا
قُرْرَةً أَعْيُنٍ
وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا ۚ ۱۰۰

سوال و جواب

۵۔ ان کو اُنکے باپوں کے نام سے پکارو
وہ اللہ کے نزدیک زیادہ انصاف کی بات ہے۔
پس اگر تم ان کے باپوں کو نہ جانتے ہو
پھر وہ فیصلے میں تمہارے بھائی اور سرپرست ہیں۔
اور ہرگز تمہارے اوپر گناہ نہیں ہے
اگر تم اسیں جو غلطی کرتے ہو اسکے ساتھ، اور لیکن
جو تم نے اپنے دلوں میں عمدًا رجان بوجھ کر کیا۔
اور اللہ بخششے والا، رحم کرنے والا ہے۔

أَدْعُوكُمْ لِإِبْرَاهِيمَ
هُوَ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ
فَلَمْ تَعْلَمُوا أَبَاءَهُمْ
فَلَحُوا نُكُمْ فِي الدِّينِ
وَمَا أَلِيكُمْ
وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيمَا آخْطَأْتُمْ إِلَيْهِ
وَلَكُنْ مَا تَعْمَدُتُ قُلُوبُكُمْ
وَكَانَ اللَّهُ عَفُورًا رَّحِيمًا ۝

وَجَعَلَنِي مُبْرَكًا إِنَّمَا كُنْتُ
وَأَوْصَيْنِي بِالصَّلَاةِ وَالزَّكُورَةِ
مَادِمٌ حَيًّا ﴿۳۱﴾

۳۱۔ اور جہاں کہیں میں ہوں مجھے برکت والا بنایا گیا
اور مجھے صلوٰۃ/ نماز کے ساتھ
اور زکوٰۃ کے ساتھ وصیت کی گئی
جب تک میں زندہ رہوں۔

وَبَرَأْيُ الدَّرَقِ
وَلَمْ يَجْعَلْنِي جَبَارًا شَقِيقًا

۳۲۔ اور میں اپنی والدہ کے ساتھ نیکوکار ہوں
اور مجھے ہرگز جر و ختنی کرنے والا نہیں بنایا گیا۔

س۔ ۲۔ ہم بچپن سے سنتے آرہے ہیں کہ ماں کے پیروں تلے جنت ہے کیا یہ حق ہے؟
اُسکی وضاحت فرمائیں؟

جاری ہے۔۔۔۔

۱۲۔ اے بیکھی کتاب کو مضبوطی کے ساتھ پکڑ لو۔
اور ہم نے اُسکو جوانی میں ہی حکم دیا۔

يَحْيَىٰ حُذَّلَ الْكِتَبَ بِقُوَّةٍ
وَأَتَيْنَاهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ۝ ۱۲

۱۳۔ اور ہمارے پاس سے ہمدرد اور جواز کیا ہوا تھا۔
اور وہ تقویٰ حفاظت کرنے والا تھا۔

وَحَنَانًا مِنْ لَدُنْ نَا وَرَكُونَةٌ
وَكَانَ تَقِيًّا ۝ ۱۳

۱۴۔ اور وہ اپنے والدین کے ساتھ نیکو کار تھا
اور ہرگز جبر کرنے والا، نافرمانی کرنے والا تھا۔

وَبَرَّأَ بِوَالدَّيْهِ
وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا أَعْصِيًّا ۝ ۱۴

۹۔ اور فرعون کی بیوی نے کہا، (یہ پچھے)
میرے اور تیرے لئے انکھوں کی ٹھنڈک ہے،
تو اسے قتل نہ کر،
شاید یہ کہ وہ ہمارے لئے فائدے مند ہو،
یا ہم اسے پیٹا بنا لیں،
اور وہ شعونیں رکھتے۔

وَقَالَتِ امْرَأَتُ فِرْعَوْنَ
قُرَّتُ عَيْنِي إِنِّي وَلَكَ طَلاقٌ
لَا تَقْتُلُوهُ مَعَهُ
عَمَّى أَنْ يَقْعُدُ
أَوْ نَنْجُذَ لَهُ وَلَدًا
وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝ ۹

جاری ہے۔۔۔۔۔

وَصَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا
لِلَّذِينَ آمَنُوا
أُمُرَّاتَ فِرْعَوْنَ
إِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِي عِنْدَكَ
بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ
وَنَجَّنِي مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَّلَهُ
وَنَجَّنِي مِنْ
الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝

۱۱۔ اور اللہ ایمان والوں کے لئے فرعون کی بیوی کی مثال کے ساتھ ضرب لگاتا ہے، جب اس نے کہا اے میرے رب میرے لئے جنت میں اپنے نزدیک ایک گھر بنادے اور مجھے فرعون اور اس کے عمل سے نجات دے اور مجھے ظالم قوم سے نجات دے۔

فَتَقْبِلُهَا رَبُّهَا بِقَبُولٍ حَسِينٍ
وَأَنْتَمْ سَانِبَاتٌ لَحَسَنًا
وَكَفَاهَا زَكْرِيَاءُ
كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكْرِيَاءُ الْمُحَرَّابُ
وَجَدَ عِنْدَ هَارِزْ قَاهُ
قَالَ يَمْرِيمُ أَنِّي لَكِ هَذَا طُ
قَالَتْ هُوَ مَنْ عِنْدِ اللَّهِ
إِنَّ اللَّهَ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ
بِغَيْرِ حِسَابٍ ⑯

۳۷۔ پس اس کے رب نے اُسے اچھی طرح قبول کیا۔
اور اُس (مریم) کی بڑی اچھی تربیت ہوئی
اور زکریا نے اس کی کفالت کی جب بھی
زکریا اس کے پاس محراب میں داخل ہوتا تھا
تو اُس کے پاس رزق پاتا تھا۔
تو اُس نے کہا اے مریم تیرے پاس یہ کیسے آیا؟
اُس نے کہا کہ یہ اللہ کے نزدیک سے ہے۔
بے شک اللہ حس کو چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے۔

س ۳۔ کیا اسلام میں کسی دوسرے کے بچے کو گود لینے کی اجازت ہے؟

جاری ہے ----

وَقَالَ اللَّهُزِى اشْتَرَاهُ
مِنْ مَصْرَ لِامْرَأَتِهِ أَكَيْرِمِي
مَشْوِلُهُ عَسَىٰ أَنْ يَنْفَعَنَا
أَوْ تَخْذِلَهُ وَلَدًا
وَكَذَلِكَ مَذَنَّبَ الْيُوسُفَ
فِي الْأَرْضِ وَلِنَعِلْمَهُ مِنْ
تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ
وَاللَّهُ غَالِبٌ عَلَىٰ أَمْرِهِ
وَلِكِنَّ الْكُثُرَ النَّاسُ لَا يَعْلَمُونَ (۲۱)

۲۱۔ وہ شخص جس نے اسے مصر سے خریدا
اپنی بیوی سے کہا کہ اس کو کرم کیسا تھا رکھنا
ہو سکتا ہے کہ یہ ہمارے لئے فائدہ مند ہو
یا ہم اسے اپنا بیٹا بنالیں۔ اس طرح
ہم نے یوسف کو اس زمین میں قوت دی۔
اور تاکہ ہم اسکو احادیث / واقعات
کی تاویل سکھائیں۔
اور اللہ اپنے امر پر غالب ہے
اور لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ
بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ
وَلَكُنْ يُؤَاخِذُكُمْ
بِمَا عَقَدُتُمُ الْإِيمَانَ
فَلَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ
عَشَرَةُ مَسْكِينَ مِنْ أَوْسَطِ
مَا تُطْعِمُونَ أَهْلِيَكُمْ
أُوكِسُوتُهُمْ وَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ
فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثِلَاثَةٍ أَيَّاً
ذَلِكَ كَفَارَةٌ أَيْمَانِكُمْ إِذَا حَلَفْتُمْ
وَاحْفَظُوا أَيْمَانَكُمْ
كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ أَيْتِهِ
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ^(۱۸)

۸۹۔ اللہ تمہارے دا ہے صحیح سے لغور بے مقصد
باتوں پر تمہاری پکڑنیں کرے گا
لیکن جو تم نے دا ہے صحیح کیا تھا گردگاتے ہو
اُس پر تمہاری پکڑ کرے گا،
پس اُس کا کفارہ دس مسکینوں کو کھانا کھلانا ہے
جو تم اپنے اہل خانہ کو اوس طاں کھلاتے ہو یا ان کو
لباس پہنانا ہے یا ایک غلام کو آزاد کرنا ہے۔
پس جو یہ نہ کر پائے
تو پس تین دن کے روزے رکھے۔
یہ کفارہ ہے تمہارا صحیح کرنے کا
جب تم حلف اٹھاؤ۔
اور اپنی دا ہے صحیح کی حفاظت کرو
اس طرح سے اللہ تمہارے لئے
اپنی آیات کھول کر بیان کرتا ہے،
شاید کہ تم شکر کرو۔

س۔ ۳۔ اگر والدین یا بچوں کو یہ احساس ہو کہ ان میں کوئی اپنی ذمہ داریاں قرآن کے مطابق پوری نہیں
کر رہا ہے تو انہیں اپنے آپ کو کیسے صحیح کرنا چاہئے؟ قرآن کی آیات سے اسکی وضاحت فرمائیں؟

القرآن کیا کہتا ہے

اپنے خدا کو پہچانو

- 21۔ آلبہ اور اللہ (2011)
22۔ ایلیس/شیطان (2004)

چند ہوئی شخصیات

- 23۔ ابراہیم کا خواب (2011)
24۔ موئی کی کتاب (2011)
25۔ مریم (2009)
26۔ کیام مریم لمسح عیسیٰ کی واحدوالدین میں سے ہیں (2013) (انگریزی)
27۔ لمسح عیسیٰ ابن مریم (2006)
28۔ لمسح عیسیٰ کی زندگی اور موت کی پیشگوئیاں (2013) (انگریزی)

29۔ محمد ﷺ (2002)

- 30۔ موئی کا پہاڑ (2017)

اللہ کی کتاب

- 31۔ الکتاب (2011)
32۔ القرآن (1991-2008)
33۔ اللہ کی کتاب (2017) (انگریزی)
34۔ کیا قرآن اللہ کا کلام ہے؟
35۔ تورات اور نجیل (2007-2011)
36۔ زبور (2008)
37۔ حدیث (2005)
38۔ سنت (2004)
39۔ احکمۃ (2008)

محمد شیخ کے بارے میں

- 01۔ محمد شیخ کا انٹرو یوریجان اللہ والا کے ساتھ (2011) (انگریزی)
02۔ احمد دیدات کی عالمی طالب علمیوں کو دعویٰ ٹریننگ
IPC1 ڈر بن، سماوٰتھ افریقہ (1988) (انگریزی)
03۔ محمد شیخ کا قرآن سے ہدایت کاسفر (2010)
04۔ محمد شیخ پر قاتلانہ جملہ (2005)
05۔ محمد شیخ کا جبل نور کاسفر (2006)
06۔ حج (2006)
07۔ عمرہ (2006)
08۔ ختم القرآن کی دعا (2005-جاری)

مکالے

- 11۔ محمد شیخ کا اسلامی ڈاکٹر سے مکالمہ (1989)
12۔ محمد شیخ کا صحافیوں سے مکالمہ (2008)
13۔ محمد شیخ کا پرویزی پیر و کاروں سے مکالمہ (2013)
14۔ محمد شیخ کا صومالی امام سے مباحثہ (2013) (انگریزی)
15۔ محمد شیخ اور پادری حیفی رائٹ کے درمیان مکالمہ (2013) (انگریزی)
16۔ محمد شیخ کا امریکہ والوں سے مکالمہ (2013) (انگریزی)
17۔ محمد شیخ کا کینیڈا والوں سے مکالمہ (2013) (انگریزی)
18۔ محمد شیخ کا کینیڈا میں احمدی مسلموں سے مکالمہ (2013) (انگریزی)
19۔ محمد شیخ کا مفتی عبدالباقي سے مکالمہ (2016)
20۔ محمد شیخ کی دینی کے لوگوں کو دعوت (2018) (انگریزی)

مقرر : محمد شیخ

73۔ و راشت

40۔ روح (2008)

ایمان کی سمٹ

81۔ اسلام اور مسلم (پاک امریکن کلچرل سینٹر)
(انگریزی) (1991)

41۔ زبانیں (2008)

42۔ بہایت (2010)

اپنی پیچان

82۔ اسلام (2004)
83۔ ابراہیم کاندھب (2010)
84۔ صراطِ مستقیم (2013)
85۔ شفاقت (2010)
86۔ کعبہ اور قبلہ (2007)
87۔ مساجد (2013)
88۔ صلواۃ رہماز (2011)
89۔ محترم میئنے (2006)
90۔ صوم روزہ (2008)
91۔ عمرہ اور حج (2013)

51۔ مسلم (1991، 2004)

52۔ اہل کتاب (2006)

53۔ بنی اسرائیل (2003، 2011)

54۔ اولیاء (2011)

55۔ خلیفہ (2013)

56۔ امام (2013)

فرقة

57۔ منافق

58۔ یہود اور نصاریٰ (2008)

59۔ اللہ بشر سے کیسے کلام کرتا ہے؟ (2019)

گھر پلوزندگی

60۔ اُمُّ الْقَرْبَی بِسْتیوں کی ماں (2019)

61۔ حجاب (2011)

62۔ لکاح (2009)

63۔ میاں اور بیوی کے تعلقات (2011)

64۔ فاختہ (2008)

65۔ طلاق (2009)

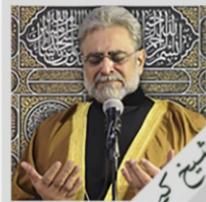
66۔ والدین اور بچوں کے تعلقات (2010)

مال کا استعمال

67۔ صدقہ اور زکوٰۃ (2006)
68۔ نفیاٰتی رخموں کی تسلی (2012)
69۔ اخلاق (2006)

71۔ صدقہ اور زکوٰۃ (2006)

72۔ بربا (2006)



محمد شعبان کے بارے میں

احکام والی آیات
سے اپنے اوپر حکومت

اپنے خدا
کو پہچانو



چنی ہوئی
شخصیات



اللہ کی کتاب



گھریلو
زندگی



یعنی
کے سمت



اپنی
پہچان



ماں کا استعمال



آلی آئی پی سی ایک غیر منافع بخش ادارہ ہے جو بغیر کسی مذہب، عقیدے اور رنگ و نسل کے فرق سے، بلا امتیاز ضرور تندوں، غربیوں اور بے گھر لوگوں کی امداد میں صروف عمل ہے۔ آپ ہمارے ساتھ اللہ کے راستے میں ہاتھ لائیں اور انصار اللہ اللہ کے مدگار بن جائیں۔ اس کے علاوہ دنیا کے تمام لوگوں کو اسلام کی طرف ہماری دعویہ ہم میں رضا کار بننے کی درخواست ہے۔ اللہ آپ کو دنیا اور آخرت میں جزا دے گا اور آپ پر اپنی رحمتیں اور برکتیں نازل کرے گا۔ (آمین)



اعطیہ کریں اور دیکھیں

www.iipccanada.com/donate/